از عدالتِ عظمیٰ

بہار ریاستی خوراک اور دیوانی رسد کارپوریشن

بنام

نریندر کمار مشرا و دیگر

تاریخ فیصلہ:28 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 136۔

ملازم-نقدی کا تصرف بے جا-مقدمے کی سماعت کے لیے منظوری-تاخیر خارج کرنا-کوئی مداخلت طلب نہیں کی گئی۔

مدعا علیہ پر نقد رقم کے تصرف بے جا کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا لیکن اسے اس بنیاد پر خارج کر دیا گیا کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 197 کے تحت اس پر مقدمہ چلانے کی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی۔اس کے بعد منظوری حاصل کی گئی لیکن عدالت عالیہ نے اس معاملے میں اس بنیاد پر مداخلت کی کہ مقدمہ چلانے میں 15 سال کی تاخیر ہوئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آجر کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ عدالت عالیہ نے اس معاملے میں مداخلت کی ہے، لیکن اس مرحلے پر وقت کے فاصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس معاملے میں مداخلت کرنا مناسب نہیں ہے جو ابھی مقدمے کی سماعت شروع ہونے کے مرحلے پر ہے۔ غیر معمولی تاخیر کی حقیقت پر غور کرنے کے بعد، یہ آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت مداخلت کے لیے موزوں معاملہ نہیں ہے۔[746-سی-ڈی]

فوجداری اپیل کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 1578، سال 1995۔

مجرمانہ متفرقات نمبر 3575، سال 1991 (R) میں پٹنہ عدالت عالیہ کے مورخہ 11.3.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ادے سنہا، رنجن مکھرجی اور گوپال سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے رنجیت کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ کہا گیا ہے کہ پہلے مدعا علیہ کو اسٹورز میں اسسٹنٹ گودام مینیجر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ تین ماہ کی مدت کے اندر، اس نے 2,61 روپے، 859.30 کے غلط استعمال کا ارتکاب کیا۔ مذکورہ رقم کا غلط استعمال سال 1976 اور اس سے پہلے کی مدت کے دوران ہوا۔ محکمہ جاتی تفتیش 12 دسمبر 1979 کو شروع ہوئی اور ابتدائی طور پر 1985 میں منظوری حاصل کیے بغیر مقدمہ چلایا گیا۔ مجسٹریٹ نے مدعا علیہ کو اس بنیاد پر فارغ کر دیا کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری 197 کے تحت مطلوبہ منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی۔ 1991 میں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

منظوری حاصل کی گئی اور اس کے بعد مقدمہ چلایا گیا۔ بد قسمتی سے عدالت عالیہ نے آرٹیکل 226 کے تحت اپنے دائرہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے اس معاملے میں اس بنیاد پر مداخلت کی ہے کہ مقدمہ چلانے میں 15 سال کی تاخیر ہوئی تھی۔ یہ سب سے زیادہ بد قسمتی کی بات تھی کہ عدالت عالیہ نے مداخلت کی ہوگی لیکن اس مرحلے پر وقت کے فاصلے کو مد نظر رکھتے ہوئے، اس معاملے میں مداخلت کرنا مناسب نہیں ہے جو مقدمے کی سماعت شروع ہونے کے مرحلے پر ہے۔

غیر معمولی تاخیر کی حقیقت کی مجموعی حیثیت پر غور کرنے کے بعد، یہ آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت ہماری مداخلت کے لیے موزوں معاملہ نہیں ہے۔ ہم اس بنیاد پر اپیل کو مسترد کرنے پر مجبور ہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document